9 کپڑوں کی منصوبہ بندی کے اصول

(Principles of Wardrobe Planning)

عنوانات (Contents)

9.1 کپڑوں کی منصوبہ بندی کے اصول

9.2 خاندان کے مختلف افراد کے لیے کپڑوں کی منصوبہ بندی

طلبہ کے سیکھنے کے ماحصل (Students' Learning Outcomes)

ان عنوانات کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہوں گے کہ وہ

- کپڑوں کی منصوبہ بندی کی تعریف کر سکیں۔
- کپڑوں کی منصوبہ بندی کے اصول بیان کر سکیں۔
- کپڑوں کی منصوبہ بندی میں بجٹ کی اہمیت پر بحث کر سکیں۔
- ڈیزائن کا شخصیت، اقدار اور سماجی رسوم سے تعلق بیان کر سکیں۔
- کپڑوں کی منصوبہ بندی کے اہم عوامل سے آگاہی حاصل کر کے انہیں بیان کر سکیں۔
- عمر کے مختلف ادوار کے مطابق خاندان کے افراد کے لیے مناسب رنگ اور ڈیزائن کا انتخاب کر سکیں۔

9.1 کپڑوں کی منصوبہ بندی کے اصول (Factors Determining Wardrobe Planning)

9.1.1 کپڑوں کی منصوبہ بندی کی تعریف:

کپڑوں کی منصوبہ بندی سے مراد ''کپڑوں کا سوچ سمجھ کر انتخاب کرنے سے ہے۔'' شخصیت کو اُجاگر کرنے میں لباس اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کپڑوں کی منصوبہ بندی دراصل ملبوسات اور اس کے ساتھ پہناوے کی تمام اشیاء مثلاً جوتوں، جرابوں، بیگ اور سویٹر وغیرہ کا مجموعہ ہے۔ ہم ملبوسات کو دو اقسام میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ روزمرہ کا لباس اور خاص مواقع پر پہننے والا لباس مثلاً عام استعمال کے کپڑے اور یونیفارم جو ہم روزمرہ استعمال کرتے ہیں جبکہ تقریبات پر خاص لباس پہنتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

مناسب اور موزوں لباس سے مراد ایسا لباس ہے۔ جو موسم و موقع محل کے مطابق ہو جسے پہن کر آرام و سکون ملے۔ دھونے اور مرمت کرنے میں آسانی ہو نیز اس قدر پائیدار (Durable) ہو کہ روزمرہ استعمال اور دھلائی کو برداشت کر سکے۔

9.1.2 کپڑوں کی منصوبہ بندی کے اصول

اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر آپ کا لباس موقع و محل کی مناسبت سے ہو تو آپ میں خوداعتمادی آتی ہے۔ اس کے لیے زیادہ مہنگے کپڑوں کی نہیں بلکہ کپڑوں کی مناسب منصوبہ بندی کے اصولوں پر عمل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ اصول درج ذیل ہیں۔

i۔ پہلے سے موجود ملبوسات و دیگر اشیاء کا جائزہ لینا۔

ii۔ ملبوسات اور دیگر متعلقہ اشیاء کی گروہ بندی کرنا۔

iii۔ موجودہ اور آنے والی ضروریات کے مطابق ملبوسات و دیگر متعلقہ اشیاء کی ضرورت کا تعین کرنا۔

iv۔ ملبوسات و دیگر متعلقہ اشیاء کی تیاری کا لائحہ عمل متعین کرنا۔

(i) پہلے سے موجود ملبوسات و دیگر اشیاء کا جائزہ لینا:

سب سے پہلے موسم کے مطابق تمام ملبوسات و دیگر اشیاء کو صندوق یا الماری سے باہر نکال لیں۔ اب ایک ایک کر کے ہر

سوٹ کا جائزہ لیں۔ انہیں علیحدہ کرتے جائیں۔ اپنے پاس موجود تمام ملبوسات، سویٹر، شالوں، ہینڈ بیگ اور دیگر اشیا کا تنقیدی جائزہ لینے کے بعد اپنے کپڑوں (Wardrobe) کی منصوبہ بندی کریں۔ یہ تمام کارروائی کچھ وقت لے گی مگر اس کا فائدہ بعد میں یہ ہوگا کہ نہ صرف آپ کو وارڈروب میں موجود تمام کپڑوں کے متعلق صحیح اندازہ ہوگا۔ بلکہ آپ کو یہ بھی پتہ چل جائے گا کہ آپ کو کس قسم کے ملبوسات کی ضرورت ہے۔ اس طرح سے آپ غیر ضروری خریداری سے بچ جائیں گی اور اتنی ہی رقم سے کوئی مرمت طلب سوٹ قابل استعمال ہوسکیں گے۔

سرگرمی

اپنے کپڑوں کا جائزہ لے کر انہیں تین گروہوں میں تقسیم کرلیں۔ پہلے گروہ میں وہ لباس شامل کریں جو دو تین سال سے کسی نہ کسی وجہ سے استعمال میں نہیں آئے مثلاً ان کپڑوں کا فیشن نہیں رہا یا کسی لباس کا رنگ پھیکا پڑ گیا ہے۔ دوسرے گروہ میں وہ تمام لباس شامل کریں جو تھوڑی بہت مرمت سے ٹھیک ہو سکتے ہیں اور تیسرے گروہ میں وہ تمام سوٹ جو بالکل درست حالت میں ہیں اور جنہیں آپ جب چاہیں پہن سکتی ہیں۔

9.1.3 کپڑوں کی منصوبہ بندی میں بجٹ کی اہمیت:

انسان کی بنیادی ضروریات میں خوراک کے بعد لباس دوسری اہم ضرورت ہے۔ لباس نہ صرف ہمیں موسمی ردوبدل سے محفوظ رکھتا ہے بلکہ مذہبی، سماجی اور جذباتی لحاظ سے بھی لباس کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ گھر کے ہر فرد کی اس بنیادی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے بجٹ کی منصوبہ بندی نہایت اہم ہے۔ گھر کی کل آمدنی کا تقریباً پندرہ فیصد لباس کی خریداری کے لیے مختص کیا جا سکتا ہے۔ اگر اس حد سے تجاوز کیا جائے تو ہم کسی اور اہم ضرورت کو پورا کرنے سے قاصر رہ سکتے ہیں۔

اگر بجٹ کا پندرہ فیصد ہر فرد پر ہر مہینے خرچ کیا جائے تو یقیناً کسی ایک فرد کے لباس کی ضروریات کو پورا نہیں کیا جا سکتا۔ مثال کے طور پر اگر ایک متوسط طبقہ کی آمدنی دس ہزار ماہوار ہے تو اس خاندان کے لباس کا بجٹ پندرہ سو ماہوار بنتا ہے اگر خاندان کے افراد کی تعداد چار ہے تو ہر فرد کے حصے میں تقریباً تین سو پچھتر روپے (375 روپے) ماہوار بنتے ہیں۔ جو کسی بھی ایک فرد کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے نہایت قلیل رقم ہے۔ لیکن اگر ہر مہینے اس رقم کو علیحدہ کرلیا جائے تو ہر چھ مہینے

کے بعد یہ اتنی رقم ضرور ہو جاتی ہے کہ تمام افراد کے لیے مناسب انداز میں کپڑوں کی منصوبہ بندی کی جا سکے۔

وارڈروب کے تنقیدی جائزہ کی اہمیت

اگر وارڈروب (Wardrobe) کا پہلے سے بجٹ کے مطابق تنقیدی جائزہ لیا گیا ہو تو ایسی صورت میں تمام افراد کی حقیقی ضروریات کو احسن طریقے سے پورا کیا جا سکتا ہے۔کیا آپ نے کبھی غور کیا کہ آپ کے پاس موسم سرما کی وارڈروب میں شامل تمام اشیاء کی کل مالیت کتنی ہے؟

9.1.4 لباس کے ڈیزائن کا شخصیت سے تعلق

شخصیت انسان کی ظاہری شکل وصورت، حرکات وسکنات، طرزِ گفتگو اور اندازِ فکر کا مجموعہ ہے۔ ہر شخص کی اپنی منفرد حیثیت ہوتی ہے جو مناسب لباس پہننے سے ابھرتی ہے اور وہ لڑکی خوش پوش نظر آتی ہے جو اپنی شخصیت کے مطابق رنگ اور ڈیزائن کا انتخاب کرتی ہے۔لباس کا ڈیزائن شخصیت پر بہت حد تک اثر انداز ہوتا ہے۔لباس کے ڈیزائن کے دو اہم پہلو درج ذیل ہیں۔

1- لباس میں استعمال ہونیوالے پارچہ جات کے ڈیزائن
2- لباس کے ڈیزائن

1- لباس میں استعمال ہونے والے پارچہ جات کے ڈیزائن (Textile Designs)

مارکیٹ میں ہر سال ہزاروں ڈیزائن نت نئے رنگوں کی آمیزش سے آتے ہیں۔ٹیکسٹائل ڈیزائین کی بنیادی اقسام درج ذیل ہیں۔

i۔ پھولدار ڈیزائن (Floral Design)
ii۔ لائن دار ڈیزائن (Line Design)
iii۔ چیک دار ڈیزائن (Check Design)
iv۔ پولکاڈاٹ ڈیزائن (Polkadot Design)
v۔ بارڈر ڈیزائن (Border Design)

i۔ پھولدار ڈیزائن (Floral Design)

ہر ڈیزائن کا اپنا ایک تاثر ہوتا ہے مثال کے طور پر پھولدار ڈیزائن ایک خوشگوار تاثر دیتے ہیں۔ پھول چھوٹے ہوں تو نزاکت

کا احساس بڑھ جاتا ہے ایسے ڈیزائن چھوٹے بچوں اور درمیانہ عمر کی خواتین کے ملبوسات پر نہایت دلکش لگتے ہیں۔

چھوٹے پھولدار ڈیزائن

بڑے پھولدار ڈیزائن

ii۔ لائن دار ڈیزائن (Line Design)

یہ ڈیزائن تین طرح کے ہوسکتے ہیں مثلاً عمودی (Vertical)، اُفقی (Horizontal) اور ترچھی لائنوں والے ڈیزائن۔ عمودی لائنیں لمبائی کا تاثر دیتی ہیں۔ جبکہ افقی اور ترچھی لائنیں چوڑائی کا تاثر دیتی ہیں۔ لائینوں والے ڈیزائن خواہ عمودی ہوں یا افقی چھوٹے بچوں، نوجوان لڑکے اور لڑکیوں پر زیادہ بھلے لگتے ہیں۔ بزرگ خواتین اور مردوں کے لیے ان کا استعمال مناسب نہیں ہوتا۔

ترچھی لائنیں

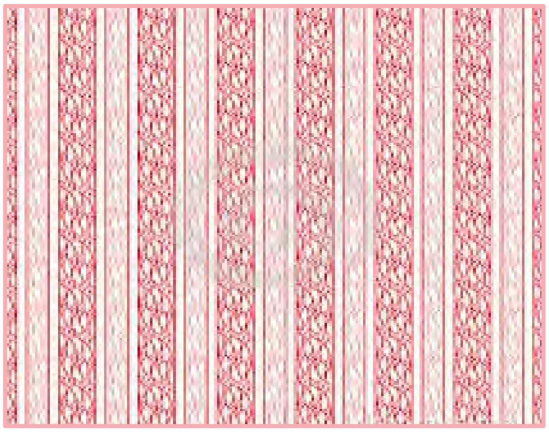

عمودی لائنیں

iii۔ چیک دار ڈیزائن (Check Design)

ایسے ڈیزائن جن میں افقی اور عمودی لائنیں زاویہ قائمہ بناتی ہوئی گزرتی ہیں۔ چیک دار ڈیزائن کہلاتے ہیں۔ یہ لائنیں عمودی، افقی اور چھوٹی یا بڑی ہوسکتی ہیں ان میں فاصلہ بھی کم یا زیادہ ہوسکتا ہے۔ باریک لائنوں والا چیک چھوٹے

بچوں خاص طور پر لڑکوں اور چوڑی لائینوں والا چیک چوڑا چیک نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں پر بھلا لگتا ہے جبکہ خواتین اور زیادہ عمر کے مردوں کے لیے یہ غیر سنجیدگی کا تاثر دیتے ہیں۔

چیک دار ڈیزائن

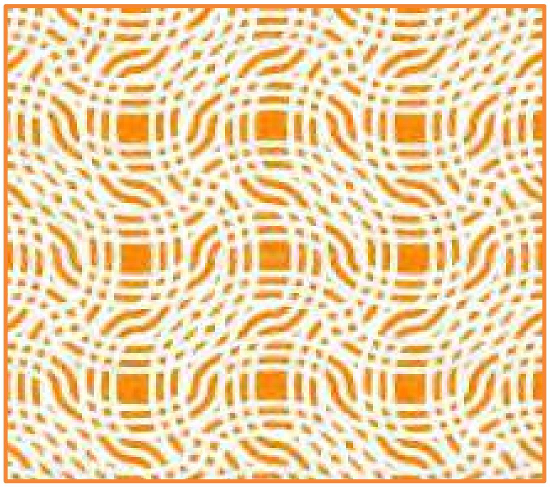

چھوٹا چیک دار ڈیزائن

iv۔ پولکاڈاٹ ڈیزائن (Polkadot Design)

یہ ہلکے یا گہرے رنگ دار کپڑوں پر چھوٹے یا بڑے گول دائروں کی شکل میں ہوتے ہیں۔رنگوں کی مناسبت سے دائرے سفید، سیاہ یا مختلف رنگوں میں ہوتے ہیں اور ایک ہی سائز میں یکساں فاصلے پر پورے کپڑے پر پھیلے ہوتے ہیں ایسا پرنٹ عام طور پر لڑکیوں پر بھلا لگتا ہے۔چھوٹے سائز کے دائرے چھوٹی عمر کی لڑکیوں اور بڑے دائرے نوجوان لڑکیوں کے لباس پر اچھے لگتے ہیں۔

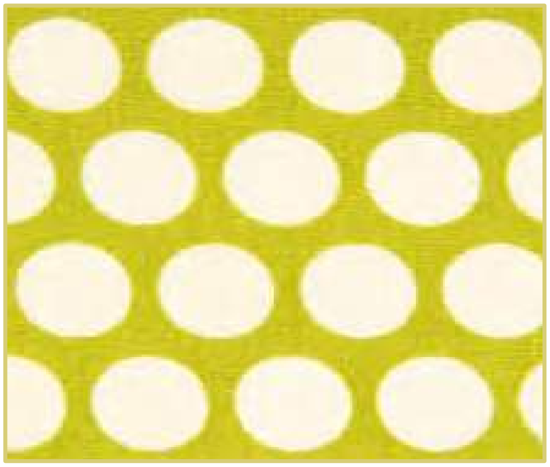

پولکاڈاٹ ڈیزائن

v۔ بارڈر ڈیزائن (Border Design)

یہ ڈیزائن قمیص کے دامن یا بازو پر اُفقی رُخ میں ہوتے ہیں۔ جبکہ باقی تمام لباس پر اسی بارڈر کے ڈیزائن کا کوئی جُز (Motif) ایک منظم انداز میں بکھرا ہوا ہوتا ہے۔ ایسا ڈیزائن عام طور پر خواتین کے لباس پر بھلا محسوس ہوتا ہے جبکہ چھوٹی عمر کی لڑکیوں اور مردوں کے لیے قطعاً مناسب نہیں ہوتا۔

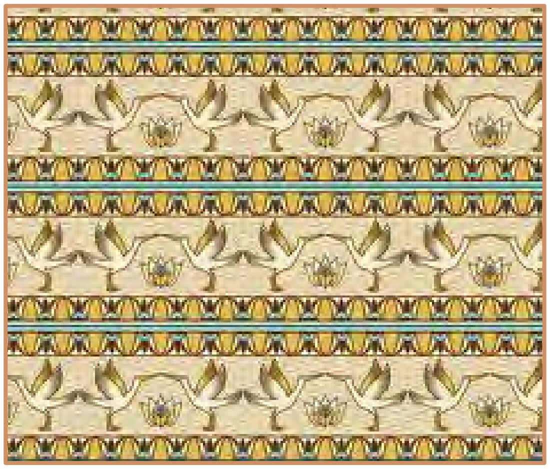

بارڈر ڈیزائن

2- لباس کے ڈیزائن کا شخصیت کی اقسام کے مطابق انتخاب

لباس کے مناسب انتخاب میں نہ صرف کپڑے کا ڈیزائن بلکہ لباس کا ڈیزائن بھی نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ اس لیے لباس کے ڈیزائن کا انتخاب شخصیت کی مختلف اقسام کے مطابق کرنا ضروری ہے۔ شخصیت کی مختلف اقسام درج ذیل ہیں۔

(i) نازک اندام شخصیت (Dainty Personality)

ایسی شخصیت کے لباس کے لیے ڈیزائن کرتے وقت گلا گول یا بیضوی رکھنا چاہیے۔ لباس نہ تو تنگ ہو اور نہ ہی ضرورت سے زیادہ گھیردار، کالر اور کف اس شخصیت پر ہرگز بھلے نہیں لگتے۔ اگر لیس یا مغزی لگانی ہو تو وہ بھی بہت باریک ہونی چاہیے۔ چھوٹے چھوٹے دلکش بٹنوں کا انتخاب کرنا چاہیے جن کا ڈیزائن نازک اور خوبصورت ہو۔

لباس کے لیے پرنٹ کا انتخاب کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ ڈیزائن بہت مہین اور ہلکے رنگوں میں ہو۔ جیسا کہ گلابی، آسمانی، ہلکا پیلا، سفید، ہلکا سبز، ہلکا کاسنی وغیرہ۔ اگر پرنٹ میں ایک سے زائد رنگ ہوں تو اس صورت میں بھی رنگ ہلکے ہونے چاہییں۔ ڈیزائن جتنا سادہ اور نازک ہوگا لباس اتنا ہی خوبصورت بنے گا۔ ہلکے اور سفید رنگ کے امتزاج والے

پولکاڈاٹ(Polkadot)اور باریک باریک عمودی لائنیں اچھی لگتی ہیں۔لباس کو ڈیزائن کرتے وقت انتہائی باریک کشیدہ کاری لیس،مغزی یا آرائشی بٹنوں کا استعمال کیا جائے تو وہ بہت خوبصورت لگتے ہیں۔

(ii) کھلاڑی شخصیت(Sturdy/Athelete Personality)

ایسی شخصیت کے لیے لباس ڈیزائن کرتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ چُستی اور توانائی ان کی شخصیت کا خاصہ ہے۔اس لیے ان کے لباس کا تاثر بھی ایسا ہی ہونا چاہیے۔بڑے بڑے کالر اور کف،ان پر بہت بھلے لگتے ہیں۔لباس میں بے جا بھراؤ اور چھوٹی چھوٹی لیس یا کڑھائی وغیرہ اس شخصیت کے ساتھ میل نہیں کھاتی۔اس کے لیے شوخ رنگ،بڑے بڑے پھول،چیک یا پھر مختلف شوخ رنگوں کے امتزاج سے بنے ہوئے لباس بہت بھلے لگتے ہیں۔سادہ یا عام سائز سے بڑے بٹن زیادہ اچھے لگتے ہیں۔تراش وخراش میں سادہ لباس جو چلنے پھرنے اور بھاگنے دوڑنے میں کوئی دِقّت پیدا نہ کرے ایسی شخصیت کے لیے مناسب رہتا ہے۔

(iii) شوخ وچنچل شخصیت(Vivacious Personality)

شوخ وچنچل شخصیت زندگی سے بھرپور ہوتی ہے زندگی کی رعنائیوں سے خوب لطف اندوز ہوتی ہے اور چھوٹی باتوں پر بھی خوش ہونا جانتی ہے۔اس لیے لباس کا ڈیزائن اس کی شخصیت کا آئینہ دار ہونا چاہیے۔مثال کے طور پر لباس کی تراش خراش میں شوخ رنگوں کا امتزاج نہایت اچھا لگتا ہے مثلاً کسی بھی شوخ رنگ کے لباس پر بڑا ابڑا پرنٹ،بارڈر یا متضاد رنگ میں فیتہ وغیرہ۔ایسی شخصیت کے لباس کی تراش خراش اگر مروجہ فیشن کے مطابق ہو تو بہت دلکش لگتی ہے ایسے ڈیزائن جو شوخی کا تاثر دیں اور دیکھنے والوں کو مسکرانے پر مجبور کردیں لیکن پردے کی حدود کے اندر ہوں،ایسی شخصیت پر بہت بھلے لگتے ہیں۔

(iv) سنجیدہ ومتین شخصیت(Dignified Personality)

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ایسی شخصیت کے لیے لباس ڈیزائن کرتے وقت بے جا سجاوٹی اشیاء کو استعمال نہیں کرنا چاہیے مثلاً کشیدہ کاری،لیس،ایپلیک وغیرہ۔ایسی خواتین سادگی کو اہمیت دیتی ہیں مگر اس کے ساتھ ہی ان کی یہ بھی خواہش ہوتی ہے کہ ان کے لباس کا رنگ اور ڈیزائن نہ تو عام ہو اور نہ ہی ایسا ہو جو مقبول عام فیشن ہو۔کیونکہ ایسی شخصیت اپنے انفرادی پن اور نفاست کو نہایت اہمیت دیتی ہے۔

کپڑے کے ڈیزائن میں بھی وہ سیاہ اور سفید، نیلے، براؤن، گرے اور بادامی رنگ کو زیادہ پسند کرتی ہیں۔ سنجیدہ اور متین خواتین کے لیے عام طور پر ایک ہی رنگ کا لباس بہتر رہتا ہے جبکہ بٹن یا پائپنگ وغیرہ اس سے قدرے ہلکی یا گہرے رنگ میں ہونی چاہیے۔

(v) ڈرامائی شخصیت (Dramatic Personality)

ڈرامائی شخصیت فطرتاً متلون مزاج ہوتی ہے مگر وہ اپنی دلی کیفیت کو چھپاتی نہیں۔ بلکہ اپنے جذبات کا کھل کر اظہار کرتی ہیں۔ جذبات کے اظہار کا ایک طریقہ لباس کا ڈیزائن ہے ایسی شخصیت فطری طور پر یہ چاہتی ہے کہ اس کا لباس ایسا ہو کہ جیسے ہی وہ محفل میں داخل ہو سب کی توجہ حاصل کر سکے۔ اس کا لباس مروجہ فیشن کی جدید ترین تراش خراش کے مطابق ہونا چاہیے مگر اس کے باوجود ڈیزائن میں ایک آدھ عنصر ایسا ہو جو اسے سب سے مختلف اور قابل توجہ بنا سکے۔ لباس میں موقع کی مناسبت سے بڑے بڑے کف، کالر، عام سائز سے بڑے بٹن، لیس اور غیر معمولی کشیدہ کاری کے ڈیزائن کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ڈرامائی شخصیت کے لیے کپڑوں کا ڈیزائن منتخب کرتے وقت اس بات کو مدِنظر رکھنا چاہیے کہ رنگ غیر معمولی یا کافی شوخ ہوں جو یک لخت توجہ حاصل کر سکیں۔ شوخ رنگ، بڑے بڑے چیک، دھاریاں وغیرہ اس شخصیت کے لیے سب سے زیادہ موزوں ہوتے ہیں۔

(vi) شرمیلی شخصیت (Demure Personality)

شرمیلی شخصیت ڈرامائی شخصیت کے بالکل متضاد ہے۔ ایسی خاتون کبھی بھی لوگوں کی توجہ کا مرکز نہیں بننا چاہتی بلکہ پریشان ہو جاتی ہے۔ شرمیلی خاتون یہ چاہتی ہے کہ وہ جب محفل میں جائے تو بالکل کسی کو پتہ نہ چلے اور وہ باقی تمام لوگوں میں ایسے گھُل مِل جائے کہ اس کی کوئی انفرادیت نہ رہے۔ ایسی شخصیت کے لیے لباس ڈیزائن کرتے وقت یہ بات مدنظر رکھنی چاہیے کہ لباس کا ڈیزائن ایسا ہو جو اکثریت کے پاس ہوتا کہ وہ خواتین کی اکثریت میں گم ہو سکے۔

یہی حال کپڑوں کے ڈیزائن کا ہے۔ ایسا ڈیزائن منتخب کرنا چاہیے جو مقبول عام ہو، رنگ نہ تو بہت شوخ ہوں اور نہ ہی بہت ہلکے۔ نیز ڈیزائن سادہ ہوں۔ درمیانہ رنگوں کے چیک اور لائن دار ڈیزائن بھی ایسی شخصیت کے لیے موزوں رہتے ہیں۔

9.1.5 لباس کے ڈیزائن کو اقدار اور سماجی رسوم کے مطابق اپنانا

(Adopting Dress Designs according to Values and Social Customs)

ہر انسان ایک معاشرہ میں رہتا ہے اور ہر معاشرے کے اپنے اقدار اور رسم ورواج ہوتے ہیں جو اس کی زندگی کے ہر پہلو پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ ہم اپنے عمل اور کردار سے قائم کردہ حدود کا احترام کرتے ہیں لیکن سماجی اقدار اور رسم ورواج کا ہم کس حد تک احترام کرتے ہیں اس کے اظہار کا سب سے بڑا ذریعہ ہمارا لباس ہے۔

ہمارا معاشرہ ایک مشرقی معاشرہ ہے اور الحمدللہ ہم سب مسلمان ہیں۔ ہمارا مذہب لباس کے بارے میں واضح احکامات دیتا ہے سورۃ النور اور سورۃ النساء میں یہ حدود واضح کر دی گئی ہیں۔ چنانچہ اسلامی ریاست میں رہنے اور مسلمان ہونے کے ناتے ہمارے لباس کا ڈیزائن یا کپڑا ایسا ہونا چاہیے جو ستر پوشی کے تمام تقاضے پورے کرے۔ لباس کی آستین کلائیوں تک ہوں جبکہ باقی لباس جسم کو اس طرح سے ڈھانپے کہ خدوخال قطعی طور پر نمایاں نہ ہوں اور لباس کا کپڑا ایسا ہونا چاہیے جس کے آر پار دکھائی نہ دے۔

سب سے اہم بات یہ ہے کہ عورتوں اور مردوں کے لباس میں نمایاں فرق ہونا چاہیے۔ تاکہ غلط فہمی کی بناء پر کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔ جب بھی لباس کے انتخاب میں ان حدود کو توڑا جاتا ہے تو معاشرے میں اُسے ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھا جاتا ہے اور اللہ کی بارگاہ میں بھی یہ ناپسندیدہ بات ہے۔

سماجی حدود اور قیود کے علاوہ رسم ورواج کا بھی لباس کے انتخاب پر نمایاں اثر ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر مہندی کے موقع پر دلہن کے لیے پیلے رنگ کا لباس تیار کرنا وغیرہ، اسی طرح ہمارے ہاں دلہن کا جوڑا آج کل کئی مختلف رنگوں میں ہوتا ہے مگر شادی والے دن سفید رنگ پہننا منحوس خیال کیا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ یورپ اور امریکہ میں دلہن کا لباس ہمیشہ سفید ہوتا ہے۔ اسی طرح سے کسی بیوہ کے لیے سفید یا ہلکے رنگ مناسب خیال کیے جاتے ہیں جبکہ اس موقع پر سرخ رنگ معیوب سمجھا جاتا ہے۔

کنواری بچیوں کے لباس قدرے سادہ جبکہ شادی شدہ کے لباس زیادہ آراستہ ہوں تو اچھا سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح چوڑیاں اور کنگن سہاگ کی نشانی سمجھی جاتی ہیں جبکہ کنواری لڑکیاں کنگن نہیں پہنتیں۔ اس کے علاوہ شادی بیاہ کی تقریبات میں چمکتے دمکتے کپڑے اور زیورات پہننا خوشی کی علامت سمجھا جاتا ہے، قرآن خوانی اور میلاد پر بھی اچھی طرح تیار ہونے کو ترجیح دی جاتی ہے جبکہ سوگ کے موقع پر سادہ مگر صاف ستھرے لباس کو ترجیح دی جاتی ہے۔

9.2 خاندان کے مختلف افراد کے لیے کپڑوں کی منصوبہ بندی
(Planning a Wardrobe for Different Family Members)

ہمارے گھرانوں میں کپڑوں کی منصوبہ بندی کو کوئی اہمیت نہیں دی جاتی رہی لیکن اب وقت کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ لباس کی اہمیت کو سمجھا جانے لگا ہے اور یہ محسوس کیا گیا ہے کہ مناسب لباس نہ صرف انسان کی خوش پوشی میں اہم کردار ادا کرتا ہے بلکہ شخصیت کو اجاگر کرنے میں نہایت اہمیت کا حامل ہے اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے جب کپڑے کسی خاص منصوبہ بندی کے تحت بنائے جائیں۔ شروع میں نوزائیدہ بچوں کے لیے اگر زیادہ کپڑے بنا لیے جائیں تو اس طرح بہت سے کپڑے ضائع ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ بچے تیزی سے بڑھتے ہیں۔ اسی طرح بڑوں کے کپڑے بھی فیشن کے بدلنے سے تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ اس لیے ایک وقت میں زیادہ کپڑوں کا بنانا مناسب نہیں۔

9.2.1 لباس کی منصوبہ بندی کے عوامل (Factors of Wardrobe Planning)

لباس کی منصوبہ بندی سے مراد کوئی ایک لباس نہیں بلکہ یہ ان تمام اشیاء کا مجموعہ ہے جو ایک خاص مدت کے لیے بنائے جاتے ہیں۔ مثلاً گرمیوں یا سردیوں کے لیے لباس کی منصوبہ بندی وغیرہ۔ لباس کی منصوبہ بندی بہت سے عوامل پر منحصر ہے جن کو مدِ نظر رکھنا ضروری ہے۔ یہ عوامل درج ذیل ہیں۔

i۔ عمر (Age)
ii۔ آمدنی (Income)
iii۔ آب وہوا/موسم (Climate / Season)
iv۔ طرزِ زندگی (Life style)
v۔ بُودوباش (Locality)
vi۔ سماجی رتبہ (Social Status)
vii۔ سہولیات (Facilities)
viii۔ صحت (Health)
ix۔ شخصیت (Personality)

i۔ عمر (Age)

لباس کا انتخاب کرنے میں سب سے اہم پہننے والے کی عمر ہے۔ کیونکہ عمر کے مختلف ادوار میں کپڑوں کی تعداد اور ڈیزائن کے تقاضے مختلف ہوتے ہیں۔ عمر کے مختلف ادوار کے لیے کپڑوں کے انتخاب کے بارے میں آپ اگلے صفحات پر تفصیلاً پڑھیں گی۔

ii۔ آمدنی (Income)

لباس کی منصوبہ بندی کرتے وقت آمدنی اوراس میں ہرفرد کا لباس کے لیے مختص حصہ ضرور مدنظر رکھنا چاہیے تا کہ تمام افراد خانہ کے لباس کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ عام طور پر کل آمدنی کا 15% حصہ لباس کے لیے رکھا جا تا ہے مثال کے طور پر اگر کل آمدنی دس ہزار ماہوار ہوتو خاندان کے لیے لباس کی ضروریات کے لیے کل پندرہ سو ماہوار رکھے جا سکتے ہیں۔ اگر ہر مہینے اس رقم کوخرچ کر دیا جائے تو یہ درست نہیں۔ اس کی بجائے اگر تین چار مہینے اس رقم کوخرچ نہ کیا جائے تو ہر نئے موسم کی آمد پر اس رقم کو سلیقہ شعاری سے استعمال کر کے تمام افراد خانہ کے لیے لباس کی منصوبہ بندی کی جا سکتی ہے۔ مثال کے طور پر اگر لباس کی سلائی گھر پر کی جائے اور بڑے سوٹوں کی تراش خراش سے چھوٹی بچیوں کے نہایت عمدہ فراک یا سوٹ تیار کر لیے جائیں تو جمع شدہ رقم سے جوتے یا دیگر ایسی اشیاء خریدی جا سکتی ہیں جو گھر پر تیار نہیں ہو سکتیں۔ اسی طرح اگر بچوں کا یونیفارم خریدنا درکار ہو اور بجٹ میں گنجائش نہ ہو تو اپنی خواہش کو پسِ پُشت ڈالا جا سکتا ہے۔

iii۔ آب وہوا/موسم (Climate / Season)

لباس کی منصوبہ بندی میں آب وہوا اور موسم بہت اہمیت کے حامل ہیں۔ پاکستان کے بیشتر علاقوں میں سال میں پانچ موسم ہوتے ہیں۔ گرمی، سردی، بہار، خزاں، برسات، مگر چند ایک علاقے ایسے بھی ہیں جہاں گرمی کا دورانیہ بہت زیادہ ہے جبکہ چند علاقوں میں موسم زیادہ تر سرد یا معتدل رہتا ہے۔ لباس کی منصوبہ بندی کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ آپ ملک کے کس حصے میں رہتی ہیں وہاں سال میں جس موسم کا جو بھی دورانیہ ہو اسی تناسب سے کپڑوں کی منصوبہ بندی کی جائے۔ مثلاً لاہور میں سات ماہ گرمی پڑتی ہے۔ جس میں چار مہینے اپریل، مئی، جون اور جولائی انتہائی گرم جبکہ جولائی اور اگست میں برسات کی وجہ سے گرم ہونے کے ساتھ ساتھ حبس بھی ہوتا ہے۔ اس لیے لاہور میں رہتے ہوئے گرمیوں سے متعلقہ لباس کا تناسب سردیوں کی نسبت زیادہ رکھنا چاہیے۔ اس کے علاوہ سردیوں میں پہننے والے زیادہ تر کپڑے ایسے رنگوں کے بنانے چاہئیں جو زیادہ تر کپڑوں کے ساتھ پہنے جا سکیں۔ مثلاً سیاہ، براؤن، میرون اور گرے رنگ کے سویٹر، شالیں، جوتے اور بیگ وغیرہ۔

مختلف موسموں کے لحاظ سے چند لباس

iv۔ طرززندگی (Life Style)

لباس کی منصوبہ بندی کرتے وقت اپنے روزمرہ کے معمولات اور آئندہ چند ماہ کے دوران ہونیوالی تقریبات اور سرگرمیوں کو مدنظر رکھنا چاہیے۔مثال کے طور پر ایک طالبہ کا زیادہ وقت اسکول یا کالج میں گزرتا ہے۔اور تقریبات وغیرہ کے لیے اس کے پاس محدود وقت ہوتا ہے۔اس لیے ایک طالبہ کے لیے لباس کی منصوبہ بندی کرتے وقت یونیفارم ایک ضروری جزو ہے اور گھر میں پہننے کے لیے غیر رسمی (Informal) آرام دہ لباس زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔لیکن تقریبات میں پہننے کے لیے لباس کم تعداد میں اور شخصیت کے عین مطابق ہونے چاہئیں۔جبکہ ایک خاتون خانہ کا زیادہ تر وقت مختلف گھریلو امور انجام دینے میں گزرتا ہے۔اسلیے اس کے زیادہ تر لباس غیر رسمی مگر دلکش اور آرام دہ ہونے چاہییں جبکہ تقریبات میں پہننے والے لباس قدرے کم تعداد میں اور شخصیت کے عین مطابق ہونے چاہئیں۔اس کے برعکس ایک نوکری پیشہ خاتون کے دن کا اہم حصہ اپنے پیشہ وارانہ امور میں صرف ہوتا ہے۔اس لیے ان خواتین کا لباس ان کے پیشے کے مطابق ہونا چاہیے۔ مثال کے طور پر اساتذہ، ڈاکٹر، بیوروکریٹ، دفتروں میں نوکری کرنے والی خواتین وغیرہ۔ان کے لباس میں نفاست سے

ڈیزائن کردہ لباس زیادہ لیکن ریشمی کامدار کپڑے کم ہونے چاہئیں۔اسی طرح کچھ گھرانے زیادہ سوشل ہوتے ہیں۔مثلاً رشتہ داروں اور دوست احباب سے میل جول، ہوٹلنگ، پکنک وغیرہ جبکہ بعض گھرانے زیادہ میل جول سے احتراز کرتے ہیں۔اس کا براہ راست اثر ہمارے لباس کی منصوبہ بندی پر پڑتا ہے۔اس لیے زیادہ میل جول رکھنے والی خواتین کے لباس کی منصوبہ بندی کم میل جول رکھنے والی خواتین سے کافی مختلف ہونی چاہیے۔

v۔ بُودوباش (Locality)

کہا جاتا ہے کہ ''کھاؤ من بھاتا اور پہنو جگ بھاتا'' یہ محاورہ بہت حد تک درست ہے۔کپڑوں کی منصوبہ بندی کرتے وقت اس بات کا بہت خیال رکھنا چاہیے کہ ہم جس جگہ پر رہائش پذیر ہیں وہاں کے زیادہ تر لوگوں کی مقامی اقدار کیا ہیں اگر ان اقدار کو مدنظر رکھا جائے تو معاشرے کی نظروں میں بھی قابل قبول لباس کا چناؤ کیا جاسکتا ہے۔مثال کے طور پر پاکستان کے کچھ علاقوں میں چادر یا پردہ کی زیادہ سختی نہیں ہے کیونکہ اگر لباس مکمل طور پر ستر پوشی کے تقاضے پورے کر رہا ہے تو قابل قبول ہے۔پنجاب کے شہری علاقوں کے کچھ طبقوں میں مغربی طرز لباس کی جھلک نمایاں طور پر نظر آتی ہے۔لیکن چونکہ وہاں زیادہ تر لوگ اس طرح کے لباس پہننے یا دیکھنے کے عادی ہوتے ہیں۔اس لیے اسے معیوب نہیں سمجھا جاتا۔یہی حال کراچی کا ہے۔اسی طرح پاکستان کے چند دیگر علاقوں میں خواتین چادر یا برقعہ ضرور پہنتی ہیں خواہ لباس ڈھیلا ڈھالا ہی کیوں نہ ہو کیونکہ ان علاقوں میں چادر یا برقعہ کے بغیر باہر نکلنا معیوب سمجھا جاتا ہے۔

vi۔ سماجی رتبہ (Social Status)

کپڑوں کی منصوبہ بندی میں سماجی رتبہ بہت اہم کردار ادا کرتا ہے۔مثال کے طور پر ایک لڑکی جو بیک وقت طالبہ کے علاوہ بیٹی اور بہن بھی ہے وہ کپڑوں کی منصوبہ بندی کرتے وقت اپنی کسی ایک حیثیت کو نہیں بلکہ سماج سے ملنے والے تمام رتبوں کو ذہن میں رکھے گی تاکہ اس کے بنائے گئے تمام ملبوسات میں اس کی سماجی حیثیت قابل عزت و احترام رہے۔اسی طرح سے ایک خاتون اگر ماں بھی ہو بیوی بھی اور معلمہ بھی تو اس کے لباس میں نفاست کے ساتھ ساتھ سنجیدگی اور متانت کا ہونا بہت ضروری ہے تاکہ اس کے سماجی کردار کا عکس اس کے لباس میں بھی نظر آئے۔

vii۔ سہولیات (Facilities)

کپڑوں کی منصوبہ بندی کے کارآمد ہونے کا زیادہ انحصار اس پر ہوتا ہے کہ پہننے والے کو کس حد تک سہولیات میسر ہیں مثال کے طور پر بعض کپڑوں کو دھلائی کے بعد کلف کی ضرورت ہوتی ہے اور کلف دیے گئے کپڑوں کی استری زیادہ وقت اور محنت طلب ہوتی

ہے ایسی صورت میں اگر خاتون خانہ اپنی ذاتی مصروفیات کی وجہ سے زیادہ توجہ نہیں دے پائے گی تو اُس کا لباس خوبصورت ہونے کے باوجود موقع پر تیار حالت میں نہیں ہوگا یا پھر اپنی ضروریات کی نسبت زیادہ وقت ملبوسات کی تیاری میں لگائے گی تو کوئی اور ضروری کام رہ جائے گا۔ اس لیے کپڑوں کو خریدتے اور ان کی منصوبہ بندی کرتے وقت اس بات کو ضرور مدنظر رکھنا چاہیے کہ آیا بعد میں ان کپڑوں کو درکار توجہ کے لیے اس کے پاس کوئی سہولت یا وقت موجود ہے یا نہیں۔

viii۔ جسمانی صحت (Physical Fitness)

کپڑوں کی منصوبہ بندی کرتے وقت جسمانی صحت کو مدنظر رکھنا بھی بہت ضروری ہے مثال کے طور پر ذیابیطس کے مریض کو خودساختہ ریشوں سے تیار کردہ لباس سے احتراز کرنا چاہیے تاکہ ان کی جلد کو خارش نہ ہونے پائے۔ اسی طرح کچھ لوگوں کی جلد بہت حساس ہوتی ہے اس لیے انہیں ہر صورت خودساختہ ریشوں سے پرہیز کرنا چاہیے تاکہ جلد خارش سے محفوظ رہے۔

ix۔ شخصیت (Personality)

شخصیت کی مختلف اقسام اور ان کے لیے مناسب وموزوں لباس کے بارے میں آپ پچھلے صفحات پر تفصیلاً پڑھ چکی ہیں۔

9.2.2 عمر کے مختلف گروپوں کے مطابق مناسب کپڑوں کا انتخاب
(Selection of Suitable Material for Various Age Groups)

مناسب لباس کا انتخاب کرتے وقت عمر کے مختلف گروپوں کو مد نظر رکھنا بہت ضروری ہے۔ عمر کے یہ گروپ درج ذیل ہیں۔

(i) شیرخوار بچے
(ii) ایک سے دوسال کی عمر
(iii) تین سے پانچ سال کی عمر
(iv) چھ سے بارہ سال کی عمر
(v) نوجوانی کا دور
(vi) درمیانی عمر کا دور
(vii) ادھیڑ عمر

(i) شیرخوار بچوں کے لیے مناسب لباس: اس عمر کے بچوں کی جلد نہایت حساس اور نازک ہوتی ہے اس لیے نہایت ملائم اور آرام دہ کپڑوں کا انتخاب کرنا چاہیے۔ سادہ کاٹن یا فلالین کے لباس بہت موزوں ہوتے ہیں۔ بچے کی معصوم شخصیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہلکے رنگ اور چھوٹے چھوٹے پرنٹ بہت بھلے رہتے ہیں۔ لباس کی سجاوٹ کے لیے نہایت سادہ کڑھائی یا لیس کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

اس عمر کے بچے کا زیادہ وقت سو کر گزرتا ہے لیکن اس کی نشوونما کی رفتار بہت تیز ہوتی ہے۔ اس لیے لباس ڈھیلا ڈھالا ہونا چاہیے۔ تاکہ وہ اس میں آرام و سکون محسوس کرے۔ اس عمر کا بچہ چونکہ بیٹھ نہیں سکتا۔ اس لیے لباس پہنانے کے لیے بٹن پیچھے کی بجائے آگے کی طرف ہونے چاہئیں تاکہ پہنانے میں سہولت رہے اور سونے میں بچے کو تکلیف نہ دیں۔

(ii) ایک سے دو سال کی عمر کے لیے مناسب لباس: اس عمر میں نشوونما کی رفتار نہایت تیز ہوتی ہے اور بچے عموماً چلنا سیکھتے ہیں۔ ان میں اپنے کام خود کرنے مثلاً کھانے پینے اور کھیلنے کا شعور پیدا ہوتا ہے۔ اس لیے ان کا لباس جاذب نظر ہونا چاہیے اور اس میں گنجائش ہونی چاہیے۔ تاکہ ضرورت کے مطابق انہیں کھلا کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ بچوں کا لباس آرام دہ اور ڈھیلا ڈھالا ہونا چاہیے۔ ان کے لباس میں زپ وغیرہ نہیں ہونی چاہیے۔ اور ایسے بٹن ہونے چاہئیں جو آسانی سے کھولے اور بند کئے جا سکیں۔ کرال (Crawl) کرنے والے بچوں کو پاجامہ یا نیکر پہنانا مناسب رہتا ہے اس کے علاوہ ان کے جوتے نرم کپڑے کے ہونے چاہئیں یا پھر بچے کو جرابیں پہنا دیں تاکہ ان کے گھٹنے، ٹانگیں اور پاؤں رگڑ سے محفوظ رہیں۔ چلنے والے بچوں کے جوتے نرم چمڑے کے ہونے چاہئیں اور پاؤں سے تھوڑے کھلے ہونے چاہئیں تاکہ پاؤں آسانی سے جوتے میں جا سکے اور بچہ چلنے پھرنے میں آسانی محسوس کرے۔

(iii) تین سے پانچ سال کی عمر کے لیے مناسب لباس: اس عمر کے بچوں کا لباس سادہ ہونا چاہیے کیونکہ ان کا زیادہ وقت کھیل کود میں گزارتا ہے اور وہ اکثر اپنے کپڑے گندے کر لیتے ہیں۔ اس لیے لباس کا انتخاب کرتے وقت شوخ رنگوں کو مدنظر رکھنا چاہیے۔ کپڑا نسبتاً پائیدار اور مضبوط ہونا چاہیے جس میں قدرتی ریشوں کے ساتھ ساتھ خود ساختہ ریشوں کا استعمال بھی کیا گیا ہو تاکہ بار بار دھونے پر بھی ان کی رنگت اور ساخت قائم رہ سکے۔ اس سلسلے میں مختلف تجاویز کارآمد ہوتی ہیں۔

i۔ کوشش کریں کہ تمام ملبوسات کے بٹن قدرے بڑے اور سامنے کی طرف ہوں۔

ii۔ لباس قدرے ڈھیلا ڈھالا ہو۔

iii۔ لباس کے بہت زیادہ حصے نہ ہوں زیادہ سے زیادہ دو حصے ہوں۔ بچیوں کی سکرٹ، بلاؤز اور جیکٹ وغیرہ کی نسبت سادہ فراک ہو۔ اسی طرح سے لڑکوں کے پینٹ کوٹ، قمیص، واسکٹ اور ٹائی وغیرہ کی بجائے پینٹ اور قمیص یا نیکر اور ٹی شرٹ ہو۔

(iv) چھ سے بارہ سال کی عمر کے لیے مناسب لباس: اس عمر کا بچہ جسمانی طور پر نشوونما پانے کے ساتھ ساتھ ذہنی ارتقاء کے مدارج بھی طے کرتا ہے۔ کپڑوں کو پسند یا ناپسند کرنے کے اپنے معیار بناتا ہے۔ بچے کا زیادہ وقت اسکول میں تعلیم حاصل کرنے میں گزرتا ہے اور بچپن کے ابتدائی دور کی نسبت اسے کھیل کود کا زیادہ موقع میسر نہیں آتا۔ اس لیے لباس بناتے وقت بچے کی پسند کے رنگوں کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے۔ لباس سادہ ہونا چاہیے۔ جو اس کے روزمرہ معمولات میں رکاوٹ نہ بنے۔ کپڑے کی بنائی مضبوط اور سطح ہموار ہونی چاہیے تاکہ بوقت ضرورت اسے کھول کر لمبا اور کھلا کیا جا سکے۔ مثال کے طور پر سردیوں کا جو لباس بالکل ناپ کے مطابق ہوگا وہ آئندہ سردیوں میں چھوٹا ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر اس میں کھلا کرنے کی گنجائش رکھی گئی ہوگی تو اسے تھوڑی سی محنت سے دوبارہ پہننے کے قابل بنایا جا سکتا ہے۔

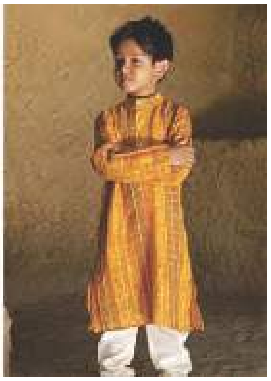

(v) نوجوانوں کے لیے مناسب لباس: یہ دور اٹھارہ سے پچیس سال کی عمر تک کے عرصہ پر محیط ہوتا ہے۔ اس دور میں ذہنی اور جسمانی نشوونما مکمل ہو چکی ہوتی ہے۔ انسان شخصیت کے جس سانچے میں ڈھلنا ہوتا ہے ڈھل چکا ہوتا ہے۔ مثلاً شوخ و چنچل، سنجیدہ، کھلنڈرا وغیرہ وغیرہ۔ اس لیے لباس کا انتخاب کرتے وقت نہ صرف روزمرہ کی سرگرمیوں کو مدنظر رکھنا چاہیے بلکہ شخصیت کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے۔ مثال کے طور پر شوخ لڑکی کو کھلتے ہوئے رنگ ہی بھلے لگتے ہیں جبکہ ایک شرمیلی لڑکی کے لیے شوخ رنگ قطعی مناسب نہیں ہیں۔ کیونکہ ایسے رنگ پہن کر وہ خود کو کبھی بھی پرسکون محسوس نہیں کرے گی۔ اسی طرح سے ایک سنجیدہ اور متین لڑکی ہر فیشن کو نہیں اپناتی۔ بلکہ ایسی لڑکی کے لیے ایسا ڈیزائن بہتر ہے۔ جو رنگ برنگی لیسوں اور کشیدہ کاری سے بھرا ہوا نہ ہو بلکہ سادہ اور پروقار ہو۔

(vi) درمیانی عمر کے لیے مناسب لباس: یہ دور عام طور پر پینتیس سے پچاس سال کی عمر کا دور ہے عمر کی اس حد تک پہنچ کر ہر انسان کسی نہ کسی مقام تک پہنچ چکا ہوتا ہے اور معاشرے میں اس کی ایک شناخت بن چکی ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر ماں، بیوی، معلمہ، ڈاکٹر، وغیرہ وغیرہ۔ اس لیے لباس بناتے وقت نہ صرف اپنی پسند، ناپسند اور شخصیت بلکہ اپنی معاشی حیثیت کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ عمر کے اس حصے میں سماجی مصروفیات کافی بڑھ جاتی ہیں اور تقریباً سب میں شرکت ناگزیر ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر شادی بیاہ کی تقریبات، میلاد کی محفل، تیمارداری، خریداری، میل ملاپ، غمی کے مواقع وغیرہ اس کے علاوہ اپنی ذاتی زندگی کی مصروفیات وغیرہ وغیرہ۔ ایک گھریلو خاتون خانہ کی روزمرہ کی مصروفیات ایک پیشہ ور خاتون سے انتہائی مختلف ہوتی ہیں۔ اس لیے لباس بناتے وقت درج بالا تمام باتوں کا حقیقت پسندانہ جائزہ لے کر اور اپنی ضروریات کو مدنظر رکھ کر لباس بنانا چاہیے۔

(vii) ادھیڑ عمر کے لیے مناسب لباس: یہ زندگی کے ادوار کا آخری حصہ ہوتا ہے اس عمر میں پہنچ کر زندگی کی مصروفیات کافی کم ہو جاتی ہیں۔ زیادہ تر وقت گھر میں گزرتا ہے اور جسمانی طور پر خواتین اس قدر چاق و چوبند بھی نہیں رہتیں۔ مصروفیات کم ہونے کے باوجود سماجی طور پر رشتوں کے اعلیٰ ترین درجے پر ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر نانی ساس، اور دادی وغیرہ اس لیے لباس انتہائی نرم اور سادہ ہونے کے ساتھ ساتھ اس کے پرنٹ اور رنگ بھی بہت نفیس اور اجلے ہونے چاہئیں۔ اس عمر میں لباس پر بے جا کشیدہ کاری اور سجاوٹ کی مختلف اشیاء انتہائی کم یا بالکل نہیں ہونی چاہئیں۔ لباس کا ڈیزائن ایسا ہونا چاہیے جسے آسانی سے اتارا اور پہنا جا سکے۔ مثال کے طور پر بہت سے چھوٹے چھوٹے بٹنوں کی بجائے قدرے بڑے اور کم بٹن ہونے چاہئیں۔ اسی طرح سے گلا بہت کُھلا یا بہت تنگ نہیں ہونا چاہیے۔ جہاں تک ممکن ہو بٹن آگے کی طرف ہونے چاہئیں۔ لباس بھی بہت ڈھیلا یا بہت تنگ نہیں ہونا چاہیے۔ بلکہ درمیانہ لمبائی اور چوڑائی کے لباس کا انتخاب کرنا چاہیے۔

اہم نکات

1۔ کپڑوں کی منصوبہ بندی سے مراد کپڑوں کا سوچ سمجھ کر انتخاب کرنے سے ہے۔ کیونکہ شخصیت کو اُجاگر کرنے میں لباس اہم کردار ادا کرتا ہے۔

2۔ کپڑوں کی منصوبہ بندی دراصل ملبوسات اور ان سے متعلقہ اشیاء مثلاً سویٹر، شال، موزے، جوتے، بیگ وغیرہ کا مجموعہ ہے جسے ہم روزمرہ کے علاوہ کبھی کبھار اور خاص مواقع پر پہنتے ہیں۔

3۔ لباس کی منصوبہ بندی کرنے سے پہلے تمام موجود اشیاء کا طائرانہ جائزہ لینا چاہیے اور اس کے مختلف اصولوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔

4۔ کپڑوں کی منصوبہ بندی کرتے وقت آمدنی میں سے اپنے لیے مختص بجٹ سے تجاوز نہیں کرنا چاہیے۔ اور مذہبی حدود و قیود اور معاشرتی اقدار اور رسم و رواج کو کبھی بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔

5۔ لباس کا ڈیزائن شخصیت پر بہت حد تک اثر انداز ہوتا ہے۔ شخصیت انسان کی ظاہری شکل و صورت، حرکات و سکنات اور اندازِ فکر کا مجموعہ ہے۔ انسان کی شخصیت خواہ کیسی بھی ہو وہ ایک دلچسپ ہستی کا مالک ہوتا ہے۔ لباس ہماری شخصیت پر نمایاں اثر کرتا ہے۔

6۔ لباس کے ڈیزائن کے دو پہلو ہیں مثلاً لباس میں استعمال ہونے والے پارچہ جات کے ڈیزائن اور لباس کے ڈیزائن۔

7۔ ٹیکسٹائل ڈیزائن کی بنیادی اقسام پھولدار ڈیزائن، لائنوں والے ڈیزائن، چیک دار ڈیزائن، پولکا ڈاٹ والے ڈیزائن

اور بارڈر والے ڈیزائن ہیں۔ ہر ڈیزائن کا اپنا ایک تاثر ہوتا ہے۔ اس لیے ڈیزائن کا انتخاب کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔ کہ لباس کا ڈیزائن ہماری شخصیت کے عین مطابق ہو۔

8۔ شخصیت کی مختلف اقسام ہیں۔ مثلاً نازک اندام شخصیت، سنجیدہ و متین شخصیت، ڈرامائی شخصیت، شرمیلی شخصیت، کھلاڑی شخصیت اور شوخ و چنچل شخصیت وغیرہ

9۔ لباس کی منصوبہ بندی کرتے وقت مختلف عوامل کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ یہ عوامل فرد کی عمر، شخصیت، آمدنی، آب و ہوا، موسم، طرز زندگی، بود باش، سماجی رتبہ، سہولیات اور جسمانی صحت اور شخصیت ہیں۔

10۔ عمر کے مختلف گروپوں کے مطابق مناسب لباس کا انتخاب کرنا چاہیے۔ مثلاً شیر خوار بچے، ایک سے دو سال کی عمر، تین سے پانچ سال کی عمر، پانچ سے بارہ سال کی عمر، نوجوانی کا دور، درمیانی عمر کا دور اور ادھیڑ عمر۔

سوالات

1- ذیل میں دیے گئے بیانات میں سے ہر بیان کے نیچے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

i۔ لباس کی منصوبہ بندی کے کتنے اصول ہیں؟

- دو
- چار
- چھ
- آٹھ

ii۔ گھر کی کل آمدنی میں سے لباس کے لیے کتنا فی صد مختص کیا جا سکتا ہے؟

- 10%
- 15%
- 30%
- 50%

iii۔ لباس کے ڈیزائن کے کتنے پہلو ہیں؟

- ایک
- دو
- چار
- چھ

iv۔ ٹیکسٹائل ڈیزائن کی کتنی اقسام ہیں؟

- دو
- چار
- پانچ
- سات

v۔ کپڑوں کی منصوبہ بندی میں سماجی رتبہ کیا کردار ادا کرتا ہے؟

- بالکل نہیں
- اہم
- کم
- ٹھیک

vi۔ خواتین اور مردوں کا لباس کیسا ہونا چاہیے؟

- ایک جیسا
- مختلف
- شوخ
- مغربی

vii۔ تین سے پانچ سال کے بچوں کے لباس کا رنگ کیسا ہونا چاہیے؟

- ہلکا
- سیاہ
- شوخ
- سفید

viii۔ نازک اندام شخصیت کے لیے کس قسم کے ڈیزائن کا انتخاب کرنا چاہیے؟

- بڑے بڑے شوخ پھولوں والا
- دھاری دار
- نازک اور مہین
- ہلکے رنگ کے پھولوں والا

2- مختصر جوابات تحریر کریں

i۔ لباس کی منصوبہ بندی کی تعریف کریں۔

ii۔ لباس کی منصوبہ بندی کے کتنے اصول ہیں؟

iii۔ ٹیکسٹائل ڈیزائن کی مختلف اقسام کے نام لکھیں۔

iv۔ شخصیت کی کتنی اقسام ہیں؟ ان کے نام لکھیں۔

v۔ عمر کے مختلف گروپ کون سے ہیں؟

3- تفصیلی جوابات تحریر کریں۔

i۔ کپڑوں کی منصوبہ بندی کے کتنے اصول ہیں۔

ii۔ لباس کی منصوبہ بندی کرتے وقت کن عوامل کو مدنظر رکھنا ضروری ہے؟

iii۔ عمر کے مختلف گروپوں کو مدنظر رکھتے ہوئے آپ کپڑوں کی منصوبہ بندی کیونکر کریں گی؟

عملی کام (Practical Work)

1۔ اپنے تمام ملبوسات نکالیں ان کو مختلف گروپوں کے مطابق علیحدہ علیحدہ کریں اور قابلِ استعمال اور قابلِ مرمت ملبوسات کی فہرست تیار کریں۔

2۔ موجودہ فیشن کے مطابق اپنے لیے درج ذیل ملبوسات کے پانچ، پانچ ڈیزائن کی تصاویر اکٹھی کریں اور اپنی پریکٹیکل فائل میں لگائیں۔

(i) عام پہننے والے ملبوسات   (ii) کبھی کبھار یا تقریبات پر پہننے والے ملبوسات